نام: محمد رمضان

ٹیسٹ: اسلامیات

Day: ____________ Date: ____________

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت

تعارف:

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے غیر مسلموں کے حقوق کا مکمل تعین کیا ہے۔ اسلام نے ان اسلامی حقوق کے لیے کچھ اصول بھی متعارف کروائے ہیں جس کی بنا پر یہ حقوق فراہم کیے گئے ہیں۔ اسلام نے غیر مسلموں کے حقوق میں ان کو حق زندگی، شخصی آزادی، تحفظ جان و ملکیت اور روزگار جیسے حقوق دیے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر مسلم عورتوں کے حقوق، خاندانی زندگی اور نجی تحفظ جیسے حقوق بھی دیے ہیں۔ حصولِ تعلیم، آزادی رائے، مذہبی ~~رائے~~ آزادی، عزت و شہرت اور سیاسی حقوق بھی دیے ہیں۔ کچھ مغربی مفکرین کے مطابق انسانی حقوق میگنا کارٹا کے بعد ملے ہیں لیکن اسلام نے یہ حقوق آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے ہی عطا کر دیے تھے۔ موجودہ دور میں غیر مسلموں کے حقوق کو ہر ملک نے اپنے منشور میں اپنایا ہے۔ غیر مسلم بھی ایک ملک کا اہم اثاثہ ہیں جب یہ ترقی کریں گے تو ملک کی ترقی ہو گی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "ان کو برا بھلا نہ کہو جنہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا معبود بنا کر بیٹھے ہیں" (القرآن)

اسلام کے حقوق کے اخلاقی اصول:

محمد انیس نے اپنی کتاب

'Women and Social Justice in Islam'

میں اسلام کے اخلاقی اصول بتائے ہیں جن کی بنا پر یہ حقوق دیے گئے ہیں

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

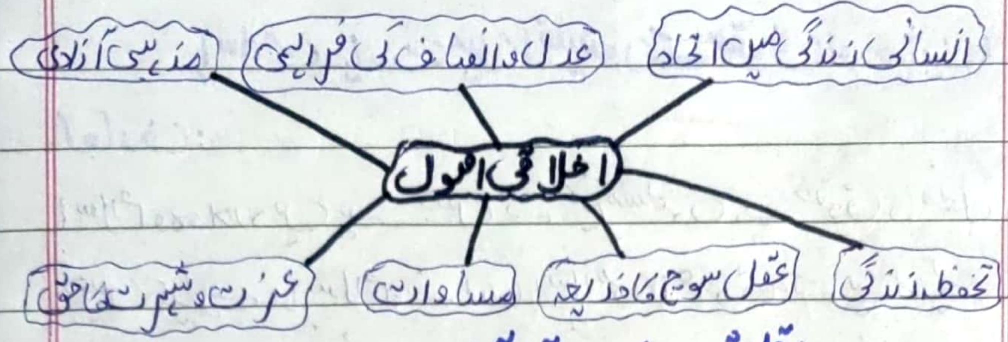

اقلیتوں کے حقوق

اسلام نے اقلیتوں کو بہت سارے حقوق دیے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

• حق زندگی:

اسلام نے ہر انسان کو جینے کا حق دیا ہے۔ کوئی بھی انسان کسی کو زندگی سے محروم نہیں کر سکتا۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا

"جس نے ایک انسانیت کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا"

• شخصی آزادی:

ہر انسان کو اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا حق ہے کوئی بھی کسی انسان پر جبری تشدد نہیں کر سکتا۔ اسلام نے اس کی اس طرح وضاحت کی ہے

"اسلامی شریعت میں کوئی انسان کسی کو قانون کے بغیر قید و بند نہیں کر سکتا"

• تحفظ ملکیت:

ہر انسان کی جان و مال کا تحفظ بھی اسلامی ریاست میں فرض ہے۔ کہ ہر اقلیت اپنی مرضی سے حلال رزق کما کے جائیداد رکھ سکتا ہے۔ جس کا تحفظ اسلامی ریاست کرے گی۔

آپؐ نے فرمایا:

"جس طرح یہ دن، یہ مہینہ تمہارا لیے قابل احترام ہے

Day: Date:

اُسی طرح تم لوگوں کا جان و مال بھی تمہارے لیے قابلِ احترام ہے"۔

• روزگار کا حق:

ایک اسلامی ریاست میں ہر اقلیت کو اپنی مرضی سے روزگار کمانے کا حق ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ایک حلال طریقے سے ہو۔ اِس کی مثال حضرت عمرؓ کے دور میں ملتی ہے "آپؓ نے ایک ذمی کو گلی میں مانگتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اُن کا وظیفہ مقرر کیا اور اُن کا جزیہ بھی ختم کر دیا اور کہا کہ ہمیں ان لوگوں کو ایسے نہیں چھوڑنا چاہیے جبکہ ہم نے ان سے جوانی میں خوب کام لیا ہو"۔

• عورتوں کے حقوق:

اسلامی ریاست میں غیر مسلم عورتوں کو وہی حقوق دیے ہیں جو کہ مسلم عورتوں کو دیے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا "اور میں تمہیں عورتوں کی دیکھ بھال کی نصیحت کرتا ہوں" (الحدیث)

• خاندانی زندگی کا حق:

خاندان اسلامی معاشرے میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ کوئی بھی ریاست ایسا نہیں کر سکتی کہ وہ لوگوں کو الگ الگ رہنے دیں

• نجی تخلیہ کا حق:

ایک اسلامی ریاست ہر شہری بشمول اقلیتوں کو یہ حق دیتا ہے۔ کہ وہ اپنے گھر میں تخلیہ سے رہیں ایک دوسروں کے گھر میں تانک جھانک نہ کریں۔

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

• حصولِ تعلیم کا حق:

ہر شخص کو اسلامی ریاست میں اپنی مرضی سے تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔ ہر اقلیت کی مرضی ہے کہ وہ جہاں تک چاہے تعلیم حاصل کرے۔

• آزادی رائے:

ہر شخص کو اسلامی ریاست میں حق ہے کہ وہ ایک متوازن طریقے سے کسی دوسرے شخص پر تنقید کر سکتا ہے

"امام ابو حنیفہ کے مطابق ایک عاقل اور پڑھے لکھے عالم پر بھی تنقید ہو سکتی ہے"

• مذہبی آزادی:

اسلام کو ہر شخص کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس مذہب کو اختیار کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ اُس پر کوئی جبر نہیں ہے اور نہ ہی دوسرے لوگ اس کو بُرا بھلا کہہ سکتے ہیں۔

• عزت و شہرت کا حق:

اسلامی ریاست میں کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ دوسرے کی عزت کو اچھالے ہر انسان صرف اپنی عزت کے لیے جوابدہ ہے۔ اس لیے اقلیتوں کو مکمل عزت بھی اسلامی ریاست میں ملتی ہے

• سیاسی حقوق:

اسلام سیاست میں بھی غیر مسلم یا اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ ہر انسان کو اپنی مرضی سے پارٹی شمولیت، اپنی مرضی سے ووٹ اور اپنی مرضی سے

Scanned with CamScanner

تحریک چلانے کا حق ہے۔

حقوق کے اسلامی و مغربی تصورات

مولانا مودودی کے مطابق اسلام نے انسان کو تمام حقوق آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے ہی عطا کر دیے تھے۔ یہ حقوق اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ اس لیے ان کو کوئی بھی نہیں چھین سکتا۔ کچھ لوگوں کے مطابق انسانی حقوق کا تصور میگنا کارٹا یا پھر اقوام متحدہ کے 1948 کے چارٹر کے بعد وجود میں آیا لیکن درحقیقت اسلام نے کئی سو سال پہلے یہ حقوق عطا کر دیے تھے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ نے آدم کے بارے میں لکھا ہے کہ ہم نے ان کو وقار دیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور ان کو بہت سی مخلوقات پر برتری دی۔

حقوق کی فراہمی میں رکاوٹیں

آج کے دور میں اقلیتوں کے حقوق کی فراہمی میں رکاوٹیں ہیں یہ حقوق صحیح طرح سے نہیں پہنچائے دیے رہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

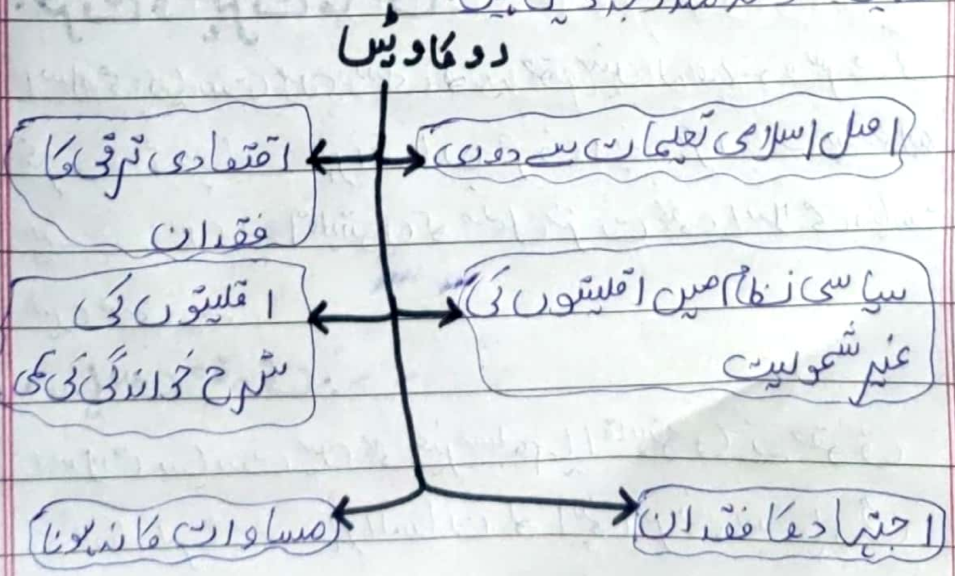

Day: ____ Date: ____

مستقبل کا لائحہ عمل

اسلامی ریاست کو چاہیے کہ وہ ان رکاوٹوں کو دور کریں اور غیر مسلموں کے حقوق صحیح طریقے سے ان تک پہنچائے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں

- اصل اسلامی تعلیمات سے وابستگی
- غربت کا خاتمہ و اقتصادی ترقی
- شورائی سیاسی نظام
- شرح خواندگی اور سائنس میں ترقی
- اخوت و مساوات کا پیغام
- اسلامی تعلیمات کی تشریح کیلئے اجتہاد کا اجراء

حاصل بحث

اسلامی ریاست کی بنیاد ہی انسانی حقوق کے فروغ پر ہوئی تھی۔ اگر ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو نہیں ملیں گے تو اسلامی ریاست کا وجود خطرے میں آجائے گا۔ اس لیے اسلامی ریاست کو چاہیے کہ اقلیتوں کے حقوق ان کو پہنچائیں اس کے علاوہ حقوق کا ڈھانچہ بھی تیزی سے تبدیل ہوتے ماحول پر ہونا چاہیے۔

لاسکی نے اپنی کتاب میں حقوق کا ڈھانچہ کے بارے میں لکھا ہے۔

"حقوق کی فراہمی کا نظام دور کے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ہونا چاہیے۔"

Scanned with CamScanner